1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وسلم

صرف مبلغین کیلئے

''کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ اُخرِجَت لِلنَّاسِ تَامُرُونَ بِالمَعرُوفِ وَتَنھَونَ عَنِ المُنکَرِ''

ترجمہ: یعنی تم ان سب امتوں سے بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کیونکہ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو

منجانب

شعبہ دعوت و تبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف (اوکاڑہ)

دعوت و تبلیغ کے اہم اصول

--->> دوران دعوت و تبلیغ درج ذیل اصولوں کو پیش نظر رکھیں۔

● دوران تبلیغ سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی پہن کر باوضو رہیں۔ ● دوران تبلیغ آپ ایک وفد میں شامل ہوں گے جس کے امیر یا خادم وفد کے پاس تمام پروگرام، تفصیلات اور ہدایات ہوں گی۔ اِن ہدایات پر عمل کرنا سب کا فرض ہوگا۔ ● اپنا مکمل وقت وفد کے ساتھ گزارنا ہوگا لہذا وقت یا مدت پوری ہونے سے پہلے آپ کہیں علیحدہ یا واپس ہرگز نہ جائیں، حتیٰ کہ استنجا یا وضو یا آرام بھی بغیر اطلاع یا اجازت نہ کریں۔ ● دوران سفر غیر اخلاقی گفتگو یا حرکات سے پرہیز کریں دوران سفر باوضو دینی کتب کا مطالعہ یا ذکر الٰہی کریں، بحث مباحثہ اور ہنسی مذاق نہ کریں۔ ● اپنے ضروری سامان اور جیب وغیرہ کی خود حفاظت کریں اور اپنا سامان خود اٹھائیں، کرایہ اور اخراجاتِ سفر وغیرہ خادم وفد کے پاس جمع کروادیں، خادم وفد تمام حساب کتاب تحریری طور پر ساتھ ساتھ لکھتا جائے۔ ● آپس کی دوستی، بے تکلفی اور جان پہچان کی بجائے بیلیوں سے دوستی بڑھائیں، ہمیشہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں۔ ● چلتی بس یا گاڑی میں سوار ہونے اور اترنے سے گریز کریں، بس میں شور نہ مچائیں اور نہ ہی بس کی دیواریں بجائیں۔ ● ادھر اُدھر دیکھنے کی بجائے نظریں جھکائے ذکر الٰہی اور استغفار کرتے رہیں۔ ● خلافِ سنت افعال سے مکمل طور پر اجتناب کریں کہ جس سے لوگ آپ سے بدظن ہو کر تنقید کریں، مثال کے طور پر اذان کے وقت گفتگو، اذان کے بعد لیٹا یا سوتا رہنا، نماز بغیر جماعت کے ادا کرنا، قبلہ رخ تھوکنا یا قبلہ رخ چیزیں نہ رکھنا وغیرہ۔ ● کھانے پر جو بھی خرچ آئے، سب بیلی آپس میں تقسیم کرلیں، کسی ایک بیلی پر بوجھ نہ بنیں۔ ● کھانا صرف خادم مرکز میلاد یا انتہائی قابل اعتبار شناسا بیلی بخوشی کھلائے پلائے تو کوئی حرج نہیں، نامعلوم یا عام بیلیوں سے کھانا پینا سخت منع ہے۔ ● رہائش صرف مسجد اہلسنت و جماعت یا مرکز میلاد پر رکھیں، کسی نامعلوم یا مرکز میلاد و مسجد سے دور رہائش نہ رکھیں۔ ● نماز تہجد یا دیگر اوقات میں سوئے ہوئے بیلی کو نرمی سے اٹھائیں۔ ● صرف اپنے مقررہ پروگرام کے مطابق وقت گزاریں، اپنی یا کسی کی مرضی، مشورہ یا دعوت پر پروگرام ہرگز تبدیل نہ کریں۔ ● دورے کی تفصیل، کارکردگی رپورٹ فارم میں خادم وفد کو ارسال کریں۔ ● تمام ارکان وفد اپنے گھر پہنچنے پر اپنے مرکز تبلیغ یا امیر کو فوری اطلاع کریں۔ ● جو امیر مقرر کیا جائے، اُس کی اطاعت اور ادب واحترام کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں میرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہو دل نشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

یہ عنایتیں یہ نوازشیں غم دو جہاں سے چھڑا لیا
غمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیرا شکریہ مجھے مرنا جینا سکھا دیا

کبھی خواب میں تیری دید ہو تیری دید ہو میری عید ہو
میں کہوں کہ میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا سویا بھاگ جگا دیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ وآلہٖ وسلم

اللہ رب العالمین سُبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشادِ پاک ہے کہ:

" قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ "

ترجمہ: "(اے محبوب) فرما دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔

اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے " کچھ لوگوں نے سرکارِ مدینہ، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے آ کر عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہم اپنے رب سے محبت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔"

اس آیت مبارکہ میں دو چیزوں کی وضاحت کی گئی ہے ایک یہ کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ کرتا ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی نہیں کرتا وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے اور دوسرا یہ کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کرتا ہے وہ اللہ کا محبوب بن جاتا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ اتباع کیا چیز ہے؟ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محض پیروی کو آپ کی اتباع کا نام دیا جائے تو یہ اصول قرآنِ مجید فرقانِ حمید کے معیار پر پورا نہیں اترتا کیوں کہ زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں کچھ لوگ ایسے تھے جو آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرح نماز پڑھتے، آپ ہی کی طرح روزہ رکھتے، حج کرتے اور زکوٰۃ دیتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے ہر عمل کا انکار فرما دیا بلکہ سب سے بنیادی چیز رسالت کی گواہی کا بھی رد فرما دیا گیا قرآن مجید اس بات پر شاہد ہے:

ترجمہ: " جب منافق آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے حضور حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک حضور اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ

منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ اور انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ٹھہرا لیا
اور اللہ کی راہ سے روکا۔ بے شک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔ یہ
اس لیے کہ وہ زبان سے ایمان لائے پھر دل سے کافر ہو گئے تو اُن کے
دلوں پر مہر (ثبت) کر دی گئی تو اب وہ کچھ نہیں سمجھتے۔''

﴿سورۃ المنافقون؛ آیت 1-3﴾

عقائد صحیح نہ ہوں تو کلمہ طیبہ پڑھنے اور نماز، روزے کے باوجود دعوئ ایمان صحیح نہیں ہوسکتا، اس کی واضح مثالیں موجود ہیں۔ قادیانی یا مرزائی کلمہ طیبہ تو پڑھتے ہیں لیکن ختم نبوت کا انکار کرتے ہیں لہذا ان کا ایمانی دعویٰ سچا نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح سکھ اگر داڑھی رکھتے ہیں تو کیا انہیں داڑھی رکھنے کا ثواب مل جائے گا؟ جب حضور رحمت عالم ﷺ نے اس جہانِ فانی سے پردہ فرمایا تو بعض قبائل زکوٰۃ سے منکر ہو گئے حالانکہ وہ نماز، روزے کے پابند تھے مگر خلیفۃ الرسول حضرت سیدنا ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کے خلاف جہاد فی سبیل اللہ کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح عقائد کا صحیح ہونا بے حد اہمیت کا حامل ہے اُسی طرح اسلام کی کسی ایک چیز کا ایسا انکار جس میں بدنیتی یا تحقیر شامل ہو، دائرۂ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے ''**ترجمہ**: تم میں سے اُس وقت تک کوئی کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک اُسے ، میں اُس کی اولاد، اُس کے والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔''

خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں بحرین کے ایک قصبہ میں چند بچے کھیل رہے تھے، تھوڑی دور ایک پادری بیٹھا تھا، اچانک گیند اُس کو جا لگی۔ بچوں نے پادری سے گیند کا مطالبہ کیا، پادری نے گیند تو بچوں کو واپس کر دی لیکن سرکار دو عالم ﷺ کی شان میں گستاخی کی۔ اس پر تمام بچوں نے مل کر اُس گستاخ کو مارنا شروع

کر دیا اور اِس قدر زیادہ مارا کہ وہ مر گیا۔ جب یہ خبر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ بے حد خوش ہوئے اور فرمایا:

''اب اسلام غالب آ گیا ہے۔''

اس دور میں اسلام کے مخالفین مسلمان بن کر سادہ لوگوں کو گمراہ کرنے اور عقائد کو خراب کرنے کی سر توڑ کوششوں میں مصروف ہیں، لہذا فروغِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تبلیغِ دین کی ضرورت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اولیائے عظام نے ہر دور میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا اور جب کبھی اسلام کے خلاف کوئی سازش کی گئی یا کوئی فتنہ کھڑا کیا گیا، اولیاءِ عظام ہی میدانِ عمل میں آئے اور ہر سازش کو ناکام بنا دیا۔

آیئے! عقیدہ اور عمل کو مضبوط کر لیجئے، آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کے دعوتی و تبلیغی سلسلے کے ساتھ وابستہ ہو جایئے، سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری دامت برکاتہم العالیہ نے فروغِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک باقاعدہ تبلیغی سلسلہ شروع فرمایا ہے اور ہدایت فرمائی ہے کہ ہر شخص مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ اپنے گھر میں محفل میلاد کا انعقاد کرے اور مہینے میں کم از کم ایک دن دعوت و تبلیغ کے لیے وقف کرے۔ آپ میں سے جو بھی دعوت و تبلیغ کے اس سلسلے سے وابستہ ہونا چاہتے ہوں، محفل کے اختتام پر اپنے نام لکھوا دیں، مجھے امید ہے کہ آپ کی یہ وابستگی دین اور دنیا میں آپ کے کام آ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے آپ کی تمام مشکلات آسان فرمائے اور آپ کو دینی کاموں میں استقامت عطا فرما کر دنیاوی امور میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین

﴿ وما علینا الا البلاغ المبین ﴾

اس ماہ درج ذیل ''پینے کی سنتیں اور آداب'' سیکھیں اور عمل کرنے کی کوشش کریں:

پانی، دودھ یا کوئی مشروب پینا ہو تو اسے سنت پاک کے مطابق پینے سے سنت کی ادائیگی کا ثواب بھی ملے گا اور جسم کی صحت کے لیے فائدہ مند بھی رہے گا۔

(1)۔ ہر چیز بیٹھ کر پیئیں مگر آب زم زم کھڑے ہو کر قبلہ رخ ہو کر پیئیں۔

(2)۔ برتن کو دائیں ہاتھ میں لیکر پیئیں، پیالہ مٹی کا ہو تو زیادہ ثواب ہے۔

(3)۔ برتن میں پینے سے پہلے دیکھ لیں اگر کوئی تنکا وغیرہ ہو تو بہادیں اگر کوئی چیز یا کیڑا ہو تو نکال لیں تاکہ پینے سے نقصان نہ ہو، برتن میں ہرگز نہ پھونکیں۔

(4)۔ پینے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ضرور پڑھ لیں اس طرح سے شیطان آپ کے ساتھ نہیں پیئے گا اور اس میں برکت ہوگی۔

(5)۔ ہر گلاس یا پیالے کو تین سانسوں میں پیئیں۔ اونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پیئیں۔

(6)۔ پی چکنے پر (الحمدللہ رب العالمین) پڑھ لیں۔ (بخاری شریف)

(7)۔ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ کھڑا ہو کر شیطان پیتا ہے، اگر کوئی غلطی سے کھڑا ہو کر پی لے تو الٹی کردے۔ (قے کرنا اس کے لیے بہتر ہوگا) (مسلم)

(8)۔ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن میں کھانا اور پینا پسند کیا ہے، اس کے علاوہ کانچ، تانبے اور لکڑی کے برتن میں کھایا اور پیا ہے۔

(9)۔ برتن میں ضرورت کے مطابق پینے کی چیز ڈالیں۔

(10)۔ پیتے وقت چھوٹے گھونٹ اور چوس کر (لعاب دہن شامل کر کے) پیئیں۔

(11)۔ مسلمان کا جھوٹا پینا شفا ہے۔

(12)۔ پانی، دودھ، لسی، مشروب یا سالن میں مکھی گر جائے تو اسکو ڈبو کر باہر نکالیں۔ کیونکہ مکھی شفا والا پَر اوپر رکھتی ہے ڈوبنے نہیں دیتی۔ (ابوداؤد)

(13)۔کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے نہ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

(14)۔رسول اللہ ﷺ کو ٹھنڈا پانی، شربت اور دودھ بہت پسند تھا۔ نیز رسول اللہ ﷺ نے کبھی خالص دودھ کبھی دودھ اور ٹھنڈا پانی ملا کر اور کبھی صبح کو شہد اور پانی ملا کر پیا ہے۔

(اسوۂ رسول اکرم ﷺ)

(15)۔رسول اللہ ﷺ ورزش کے بعد تھکان کے بعد پھل کھانے کے بعد جماع کے بعد اور غسل کے بعد پانی پینے کو اچھا نہ سمجھتے تھے۔

(16)۔آپ ﷺ دوسروں کو پہلے پلاتے اور خود بعد میں پیتے تھے،اور فرماتے کہ ساقی آخر میں پیتا ہے۔(ترمذی)

(17)۔مجلس میں پانی، دودھ یا کوئی مشروب تقسیم کرنا ہو تو دائیں طرف سے شروع کرتے۔

(بخاری، مسلم)

(18)۔رسول اللہ ﷺ نے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانا اور پینا منع فرمایا ہے۔

(بخاری)

(19)۔ پیالے یا گلاس کے ٹوٹے ہوئے کنارے پر شیطان منہ لگاتا ہے۔اس لئے مسلمان وہاں منہ لگا کر نہ پیئیں۔(ترمذی)

(20)۔ٹینکی، گھڑا، مشک یا کوئی بھی بڑا برتن ہو تو اسکو منہ لگا کر نہ پیئیں بلکہ ضرورت کے مطابق چھوٹے برتن پیالے وغیرہ میں ڈال کر پیئیں۔(اگر چھوٹا برتن نہ ملے تو ہاتھ میں ڈال کر پی لے)

(21)۔ ہر چیز (ماسوائے دودھ) کے پینے کے بعد اللھم بارک لنا فیہ واطعمنا خیر منہ پڑھے۔دودھ پینے کے بعد اللھم بارک لنا فیہ وزدلنا منہ پڑھے۔(ترمذی)

(22)۔سبیل کے پانی سے ہاتھ منہ دھونا یا کسی اور مقصد کے لئے استعمال کرنا گناہ ہے کیونکہ سبیل کا پانی لوگوں کے پینے کی غرض سے ہوتا ہے۔

(23)۔مسجد کا پانی بغیر معاوضہ ادا کیے لینا گناہ ہے۔(مسلم شریف)

اس ماہ وضواور تیمّم کے مسائل سیکھیں اور یاد کریں:

ترجمہ : ’’اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھوتو اپنے مونہوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک ۔‘‘ (القرآن)

نماز کے لیے وضو ضروری ہے کیونکہ بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

☆ **وضو کا طریقہ** : سب سے پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر تین بار کلی کرے اور مسواک کرے پھر تین بار اپنی ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے ، پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے، اگر داڑھی آ چکی ہے تو خلال کرے، پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے ، پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پورے سر کا ایک بار مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے اور پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دیاں پاؤں ،ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے اسی طرح بایاں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔

☆ **وضو کے فرائض** : ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور یہ چار ہیں۔

(1)۔ منہ دھونا (2)۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (3)۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا

(4)۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

☆ وضو کی سنتیں :

(1)۔ نیت کرنا (2)۔ بسم اللہ شریف پڑھ کر شروع کرنا (3)۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا (4)۔ کلی کرنا (5)۔ مسواک کرنا (6)۔ ناک میں پانی چڑھانا (7)۔داڑھی کا خلال کرنا (8)۔ پورے سر کا مسح کرنا (9)۔ کانوں کا مسح کرنا (10)۔ پے در پے وضو کرنا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے (11)۔ ترتیب قائم رکھنا (12)۔ ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔(13)۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا

☆ وضو کے مستحبات:

گردن کا مسح کرنا، قبلہ کی طرف منہ کرنا، پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھنا، پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا، بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا، دنیا کی باتیں نہ کرنا، بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر تھوڑا پی لینا، وضو کے بعد کلمہ شہادت اور دعا پڑھنا۔

☆ وضو کے مکروہات:

ناپاک جگہ پر وضو کرنا، ناک دائیں ہاتھ سے صاف کرنا، منہ پر زور سے پانی مارنا ، اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنتیں ادا نہ ہوں، ضرورت سے زیادہ پانی استعمال کرنا، دنیاوی باتیں کرنا، غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا، قبلہ کی طرف کلی کا پانی یا ناک یا تھوک وغیرہ پھینکنا، ایک ہاتھ سے منہ دھونا ، وضو کی کسی سنت کو چھوڑ دینا۔

☆ وضو کو توڑنے والی چیزیں:

پیشاب یا پاخانہ کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا ، ہوا خارج ہو جانا ، بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ وغیرہ کا نکل کر بہہ جانا ، منہ بھر کے قے کرنا ، سہارا لگا کر سونا ، نشہ ہو جانا ، بے ہوش ہو جانا ، دیوانہ ہو جانا ، نماز میں اتنی آواز سے ہنسنا

کہ سب پاس والے سن لیں۔

☆ تیمم کا بیان :

ترجمہ : ’’تو جب تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرو اور اس مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو۔‘‘ (القرآن)

اگر پانی میسر نہ ہو یا غسل یا وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا صحیح اندیشہ ہو تو بجائے غسل و وضو کے تیمّم کا حکم ہے، غسل اور وضو دونوں کے لیے تیمّم کا طریقہ ایک ہی ہے صرف نیت میں فرق ہے کہ غسل کے تیمّم کو غسل کے اور وضو کے تیمّم کو وضو کے قائم مقام خیال کرے۔ اگر صرف کسی خاص عضو کے لیے پانی نقصان دہ ہے تو اُس کا مسح کرے اور باقی دھوئے۔ اگر یہ گمان ہو کہ ایک میل کے اندر پانی ہوگا تو تلاش کرنا ضروری ہے، بلا تلاش کے تیمّم جائز نہیں۔

تیمم کے فرائض : (1)۔ نیت کرنا (2)۔ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا (3)۔ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر پھیرنا۔

سنتیں اور دیگر مسائل:

بسم اللہ شریف پڑھنا، دونوں ہاتھوں کو زمین، اینٹ وغیرہ پر مارنا، زیادہ مٹی لگے پر ہاتھ جھاڑنا، انگلیوں اور داڑھی کا خلال کرنا، زمین مٹی، ریت، مٹی کی دیوار، پکی اینٹ، چونا اور جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے، نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس سے ہے اور اُس پر تیمّم کرنا درست ہے۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے اُن سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ نیز جس عذر سے تیمّم کیا ہے جب وہ عذر جاتا رہے تو تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔ پاک کپڑا جس پر غبار ہو اور نظر آئے اس سے تیمّم جائز ہے۔ عملی طور پر وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں۔ تیمّم کرتے وقت اپنے دل میں یہ ارادہ کرلے کہ میں (وضو کی بجائے یا غسل کی بجائے) پاکی حاصل کرنے کے لیے تیمّم کرتا ہوں تو نیت ہو جاتی ہے۔

اس ماہ طریقہ فاتحہ اور مکمل ختم شریف، تمام مبلغین زبانی یاد کریں:

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِوَالْکَرَمِ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ پھرایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پڑھ کر قرآن پاک کا ایک رکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں۔ پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں: قُلْ یٰٓاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

پھر تین مرتبہ بمعہ بسم اللہ شریف یہ سورۃ پڑھیں:

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ○ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ○ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ○ (آمین)

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

دوبارہ ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر ایک بار پڑھیں:

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

○ اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْب‘‘ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ دَعْوٰهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِهَا سَلَام‘‘ وَ اٰخِرُ دَعْوٰهُمْ عَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ مَا كَانَ مُحَمَّد‘‘ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْ‘‘ عَلِيْمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَه‘ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْماً ○

(اگر وقت ہو اور مناسب سمجھیں تو بہتر ہے کہ درودِ تاج ایک بار پڑھ لیں۔)

☆ درودِ تاج ☆

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ الْوَبَآءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَ الْاَلَمِ ط اِسْمُه‘ مَكْتُوب‘‘ مَّرْفُوع‘‘ مَّشْفُوع‘‘ مَّنْقُوش‘‘ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ ط جِسْمُه‘ مُقَدَّس‘‘ مُعَطَّر‘‘ مُطَهَّر‘‘ مُنَوَّر‘‘ فِی الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى ط بَدْرِ الدُّجٰى ط صَدْرِ الْعُلٰى ط نُوْرِ الْهُدٰے ط كَهْفِ الْوَرٰى ط مِصْبَاحِ‘ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُه‘ وَ جِبْرِيْلُ خَادِمُه‘ وَ الْبُرَاقُ مَرْكَبُه‘

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہ‘ وَ سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی مَقَامُہ‘ وَ قَابَ قَوْسَیْنِ
مَطْلُوْبُہ‘ وَ الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہ‘ وَ الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہ‘
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ
الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ
شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ
مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَالْیَتَامٰیٓءِ وَالْمَسَاکِیْن سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ
نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبِّ
الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ
اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰہِ نُوْرٍ مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ یٰٓاَیُّھَا
الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کَثِیْراً کَثِیْراً O

بعدازاں یہ پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ Oوَسَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ Oوَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O اَللّٰہُ اَکْبَرُ ،
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ
الْحَمْدُ ، بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ O

دعا : جو حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عموماً نماز اور درودِ پاک کے بعد پڑھا کرتے تھے۔(زبانی یاد کرلیں)

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ الْمُرْتَضٰى طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهِدَتِكَ وَ مُحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام O

خدایا بده شوق ذاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	بدردِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مرا کن قبول
شب و روز در عشق حضرت بدار	ہمہ عمر در وصل احمد گزار
حیاتی مماتی ہمہ وقت ما	عطا کن وصال مرا مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم
نداریم غیر از تو فریاد رس	توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
نگہدار مارا زراه خطا	خطا در گزارو صوابم نما
اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے	امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
زمجبوری بر آمد جان عالم	ترحم یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترحم
تو ابر رحمتی آن بہ کہ گاہے	کنی بر حال لب خشکاں نگاہے
ہمہ انبیاء در پناہ تواند	مقیم در بارگاہ تواند
تو مہر منیری ہمہ اختراند	تو سلطان ملکی ہمہ چاکراند
وَ كُلُّ وَلِيّ لَہٗ قَدَمٌ وَ اِنِّیْ	عَلٰی قَدَمِ النَّبِیّ بَدْرِ الْکَمَالِ
گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا	ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما
وز برائے حضرت خواجہ امیر الدین ولی	آنکہ چوں خضر است پیر کامل مرد جلی
وز برائے حضرت شیر محمد بدر عید	آنکہ از تیغ محبت کرد بسمل ہر کہ دید
وز برائے حضرت خواجہ ماسید محمد اسماعیل شاہ	در دو عالم ہست ذات پاک او مارا پناہ
نور چشم مصطفٰے و سید عالی مقام	می نوازد خلق را از لطف خاص وفیضِ عام

ظاہر باطن ہو برائے خدا	چاہیں خدا سے نہ سوائے خدا
دیدہ بینا ہو ہر اک موئے تن	محوِ تجلی رہے روح و بدن
اے مرے مولا مرے والی ولی	کر عطا مجھ کو بہ طفیلِ نبی ﷺ
اور جو مسلمان بھائی ہیں میرے	ان کو بھی تو اپنے فضل سے رتبہ دے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآءِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَ جَمِيْعِ اُمَّتِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعِنَآ وَحَبِيْبِنَآ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ O

صلوٰۃ و سلام

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
السلام اے شاہ اسماعیل فخر عارفین السلام اے شیر ربانی میاں کے جانشین
آپ کے در کے بھکاری دے رہے ہیں یہ صدا ہو کرم کی ہر اک آن نظر یا کرمانوالے پیشوا

سالانہ عرس مبارک حضرت کرمانوالہ شریف
بتاریخ 28-27 فروری 2002ء بروز بدھ، جمعرات

سالانہ عظیم الشان محفل میلاد
بتاریخ 15 - 14 ربیع الاول شریف

دعوت و تبلیغ کے معمولات

● مقررہ دن اپنے قریبی مرکز تبلیغ پر علی الصبح پہنچ جائیں۔ ● سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی اور حسب ضرورت کرایہ آپ کے پاس موجود ہو۔ ● مقررہ وقت پر ''امیر مرکز تبلیغ'' تلاوت قرآن پاک اور نعت شریف سے محفل میلاد کا آغاز کرے، مبلغین کی حاضری لگائے اور اجتماعی تجدید عہد کیا جائے۔ ● مجلس صفہ میں مبلغ بیلیوں کو برابر تقسیم کر دیا جائے، ہر ماہ کا نیا تبلیغی بیان اور مقررہ دینی مسائل یاد اور درست کروائے جائیں اور اس تربیتی نصاب میں سے بیانات پڑھنے کی ہدایت کی جائے۔

● آخر میں دو گھنٹے بعد صلوٰۃ و سلام اور دعا پر مجلس اختتام پذیر کی جائے اور وفود روانہ کیے جائیں۔

● مقررہ مرکز میلاد یا علاقہ میں پہنچنے پر خادم مرکز میلاد، پیر بھائیوں یا ہم عقیدہ بیلیوں سے رابطہ قائم کر کے مسجد میں اعلان کروائیں کہ حضرت کرمانوالہ شریف سے ایک تبلیغی و دعوتی وفد خصوصی پیغام لے کر آیا ہے، تمام اہل علاقہ خصوصاً پیر بھائی بیلیوں سے اپیل ہے کہ مرکز میلاد یا .... مسجد میں تشریف لائیں

● علاقہ بھر میں دورہ کریں، گھر گھر جا کر اور تمام دکانداروں کو سالانہ محفل میلاد کا دعوت نامہ یا دعوتی و تبلیغی بیان یا قریبی جگہ پر محفل میلاد میں شرکت کی دعوت دیں۔ اس دوران نہ کسی سے بحث مباحثہ کریں اور نہ کسی سے کچھ کھائیں پیئیں۔ ● مقررہ وقت پر محفل میلاد کا آغاز تلاوت قرآن پاک و نعت شریف سے کریں، اس کے بعد گھر میں میلاد کی برکات اور دعوت و تبلیغ کے لیے ایک دن وقف کرنے کی دعوت یا ماہانہ اصلاحی بیان پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں صلوٰۃ و سلام کے تین اشعار، ختم شریف اور دعا مانگی جائے۔

● دعوتی و تبلیغی سلسلے میں شامل ہونے کے لیے بیلیوں کو گھر سے نکلنے، قریبی مرکز تبلیغ پر جانے کی دعوت و ترغیب دیں اور وعدہ یا ارادہ کرنے والے بیلیوں کے نام و پتہ نوٹ کریں اور عہد نامہ تبلیغ پُر کروائیں۔

● اوراد و وظائف حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق سرانجام دیں۔

☆ ہر نماز کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درودِ پاک بمعہ بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

☆ بعد نماز مغرب دوزانو اور مؤدب کچھ دیر بیٹھے رہیں۔ قبل جماعت نماز عشاء حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق درودِ پاک پڑھیں۔

☆ بوقت صبح ۱۲ نوافل تہجد دو، دو کر کے پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ تہجد ادا کرنے کے بعد پانچ سو مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔

عہد نامہ دعوت و تبلیغ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ______ صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ و آلہٖ وسلم

میں ______ ولد ______

حلفیہ عہد کرتا ہوں کہ دین اسلام کی سربلندی اور فروغِ عشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے لیے:

1☆ ہر ماہ کم از کم ______ دن اور ربیع الاوّل شریف میں تین دن مکمل وقف کروں گا۔

2☆ زندگی بھر نماز پنجگانہ، نوافل تہجد، بکثرت درود پاک، ذکر الٰہی اور شریعت کی پابندی کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

3☆ زندگی بھر عظمتِ رسول پاک صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم و ناموسِ صحابہ و اہل بیت پاک و شان اولیاء اللہ کے تحفظ اور پاسداری کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا اور گستاخ، منافقین اور کفار سے جان و مال سے جہاد کے لیے کوشاں رہوں گا۔

4☆ تبلیغِ دین کے لیے تکالیف برداشت کروں گا اور اپنے ساتھ ظلم و زیادتی پر کوئی غصہ یا انتقام نہیں لوں گا بلکہ درگزر کرتے ہوئے ایثار و قربانی، صبر و تحمل اور ہمیشہ اعلیٰ کردار اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نئے مبلغ دعوت و تبلیغ بنانے کی پوری کوشش کروں گا۔

5☆ مرکز کی تمام ہدایات کی پابندی کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں اخلاص سے سرانجام دینے کی پوری کوشش کروں گا اور دربار شریف سے جو ''امیر تبلیغ'' مقرر کیا جائے گا، اس کی اطاعت و فرمانبرداری اپنے آپ پر لازم سمجھوں گا۔

6☆ ہر ماہ دعوتی و تبلیغی دورے پر جانے سے پہلے اس عہد کو تین مرتبہ بغور پڑھوں گا اور زندگی بھر تمام دنیاوی امور پر اس عہد کو فوقیت دوں گا۔

7☆ اصلاح و تربیت کے سالانہ اجتماع محفل میلاد مؤرخہ 14-15 ربیع الاول اور سالانہ عرس مبارک 27-28 فروری میں اس عہد کی اجتماعی تجدید کے لیے شرکت کیا کروں گا اور ہر ماہ گھر پر ماہانہ محفل میلاد پاک منعقد کیا کروں گا۔

8☆ میں حضرت کرمانوالہ شریف کے اغراض و مقاصد اور دعوتی و تبلیغی مشن سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بطفیل حبیب پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے اس عہد کو عمر بھر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)